سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ

تعارف

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ قرآنِ مجید کی پانچویں (5) سورت ہے۔ یہ چھٹے (6) پارے سے شروع ہوکر ساتویں (7) پارے میں ختم ہوتی ہے۔ یہ سورت مدینۂ منوّرہ میں نازل ہوئی۔ اس کی ایک سوبیس (120) آیات اور سولہ (16) رکوع ہیں۔ سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ کا نام اس کی آیت نمبر ایک سوبارہ (112) ''اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ'' سے ماخوذ ہے۔ اَلْمَآئِدَۃِ دسترخوان کو کہتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے حواریوں نے نزولِ مائدہ کا مطالبہ کیا تھا۔ جس کی مناسبت سے اسے سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ کہا جاتا ہے۔ اس کا ایک نام سُوْرَۃُ الْعُقُوْدِ بھی ہے۔ عقود کا معنیٰ وعدے اور معاہدے کے ہیں۔ اس سورت کی پہلی آیت میں اہلِ ایمان کو اپنے عہد و پیمان پورے کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ قرآنِ مجید کی ان سات سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا جو اِن کو حاصل کرلے گا یعنی ان میں بیان کردہ علوم سیکھ لے گا، وہ عظیم عالم بن جائے گا۔ (السلسلة الصحيحة، 2947)

سیّدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ سب سے آخر میں نازل ہوئی، لہٰذا اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھو۔ (مسند احمد، 8446)

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ کا مرکزی موضوع یہود و نصاریٰ کے غلط عقائد کا بیان اور مسلمانوں کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت اور شریعتِ اسلامیہ کے تمام احکام پر عمل کی ترغیب ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو معاہدے پورے کرنے کی تاکید کی ہے اور حلال و حرام کے اصول و قواعد بیان کیے ہیں۔ حالتِ احرام میں شکار کی حرمت بیان کی گئی ہے۔ مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور جس جانور پر ذَبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا جائے، کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح وہ جانور بھی حرام ٹھہرائے گئے ہیں جو گلا گھٹنے، چوٹ لگنے، کسی دوسرے جانور کا سینگ لگنے سے یا گر کر مرجائیں یا وہ جانور جسے کوئی درندہ کھالے۔ البتہ اگر انھیں مرنے سے پہلے ذَبح کرلیا جائے تو ایسے جانور کا گوشت کھانا حلال ہے۔ بتوں کی قربان گاہ پر ذَبح کیے جانے والے جانور بھی حرام قرار دیے گئے ہیں۔ حلال و حرام کی تفصیلات ذکر کرنے کے بعد ایک بنیادی اصول یہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ تمام پاکیزہ چیزیں حلال ہیں جن کو اسلامی شریعت نے حرام نہیں ٹھہرایا۔

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں اتمامِ نعمت اور تکمیلِ دین کا اعلان کیا گیا ہے۔ یعنی دین کے تمام ارکان، فرائض و سنن اور احکام و حدود بیان کر کے اس نعمت کو مکمل کر دیا گیا ہے۔ ایک یہودی نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت

پڑھتے ہیں، اگر وہ آیت ہم یہودیوں کی کتاب میں نازل ہوئی ہوتی تو ہم اس کے نزول کے دن کو عید کا دن بنا لیتے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کون سی آیت؟ اس نے کہا ''اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا'' یہ سن کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم اس دن اور جگہ کو جانتے ہیں جب یہ آیت رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہوئی، یہ عرفہ کا دن تھا۔ یومِ عرفہ مسلمانوں کے لیے ایک عظیم دن ہے۔

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں طہارت سے متعلق وضو، غسل اور تیمّم کے احکام ذکر کیے گئے ہیں۔

اس سورت میں مسلمانوں کو تلقین کی گئی ہے کہ وہ ہر حال میں عدل وانصاف سے کام لیں اور کسی قوم کی دشمنی بھی انھیں ناانصافی پر آمادہ نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان اور عملِ صالح اختیار کرنے والوں کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور آیاتِ باری تعالیٰ کو جھٹلایا ان کے لیے دوزخ کی وعید سنائی گئی ہے۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے بُرے اعمال کا تذکرہ کیا ہے کہ انھوں نے اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے عہد کو توڑا، کتاب اللہ میں تحریف کی، اللہ تعالیٰ اور انبیائے کرام علیہم السّلام کی نافرمانی کا اِرتکاب کیا، ان برے اَعمال کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت فرمائی اور ان کے دل سخت کر دیے۔ یہودیوں کے بعد مسیحیوں کے اَحوال کا تذکرہ ہے کہ انھوں نے بھی اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے عہد کو فراموش کیا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا قرار دیا، وہ خود کو اللہ تعالیٰ کے بیٹے اور محبوب قرار دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس طرح کے اعمال سے بچنے اور دین میں غلو سے گریز کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں حضرت آدم علیہ السّلام کے دو بیٹوں کی قربانی کا قصّہ ذکر کرتے ہوئے یہ تعلیم دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ متقین کی قربانی قبول کرتا ہے۔ اس قصے کے تناظر میں یہ قانون بھی ذکر فرمایا گیا ہے کہ جس نے کسی ایک انسان کو ناحق قتل کیا گویا اس نے ساری انسانیت کو قتل کیا اور جس نے کسی ایک انسان کی جان بچائی گویا اس نے ساری انسانیت کی جان بچائی۔ مزید برآں اس سورت مبارکہ میں قصاص کے احکام کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔

اس سورت میں فساد فی الارض اور چوری کی سزا بھی بیان کی گئی ہے۔ فساد فی الارض کی سزا یہ ہے کہ اس کا ارتکاب کرنے والوں کو قتل کر دیا جائے، سولی چڑھا دیا جائے، ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیے جائیں یا ان کو جلا وطن کر دیا جائے۔ چوری کی سزا یہ ہے کہ چور کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ سزائیں اس لیے مقرر کی ہیں کہ انسان ان سے عبرت حاصل کرے۔

تمام انبیائے کرام علیہم السّلام کا دین ایک ہے لیکن اپنے اپنے وقت کے اعتبار سے ہر امت کے لیے معاشرتی اَحکام مختلف رہے ہیں۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر دین کی تکمیل کر دی گئی اور دینِ اسلام ہر اعتبار سے مکمل اور قیامت تک کے لیے قابلِ عمل ہے۔

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں اللہ تعالیٰ نے چند حق پرست اہلِ کتاب کا تذکرہ کیا ہے کہ جب انھوں نے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہونے والی کتاب کی آیات کو سنا تو ان کے دل نرم ہو گئے، وہ گریہ وزاری کرنے لگے اور حق کی شہادت دیتے ہوئے ایمان لے آئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس رویّے کی تعریف کرتے ہوئے انھیں جنّت کا حق دار ٹھہرایا۔ جنھوں نے ایمان لانے سے انکار کیا انھیں جہنّم کی وعید سنائی گئی۔

دعائیں

بخشش کی دعا

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے صبح تک ایک ہی آیت بار بار پڑھتے ہوئے قیام فرمایا۔

آیت یہ ہے:

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

(سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃ:118)

ترجمہ: اگر تُو اُنھیں سزا دے تو بے شک وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تُو اُنھیں بخش دے تو بے شک تُو ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

(سنن ابنِ ماجہ:1350)

خوشی اور رزق میں برکت کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃ:114)

ترجمہ: اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے (کھانے کا) خوان اُتار دے تاکہ وہ (دن) ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لیے عید ہو جائے اور تیری طرف سے ایک نشانی بن جائے اور ہمیں رزق عطا فرما اور تُو بہترین رزق دینے والا ہے۔

حق کی گواہی دینے والوں کی معیّت کی دعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃ:83)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس ہمیں (حق کے) گواہوں کے ساتھ لکھ لے۔

اٰیَاتُھَا ۱۲۰ | (۵) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۱۲) | رُکُوْعَاتُھَا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

المنزل ۲

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْكُمْ

اے ایمان والو! (اپنے) عہد پورے کرو تمھارے لیے چرنے والے مویشی حلال کر دیے گئے ہیں سوائے ان کے جن کے بارے میں تمھیں (حکم) پڑھ کر

غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ ۝۱ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا

سنایا جائے گا (لیکن جب) تم احرام کی حالت میں (ہو تو) شکار کو حلال نہ سمجھنا بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم فرماتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی

شَعَآىٕرَ اللّٰهِ وَ لَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ لَا الْهَدْیَ وَ لَا الْقَلَآىٕدَ

بے حرمتی نہ کرو اور نہ ہی حرمت والے مہینا کی اور نہ ہی (حرم کو) بھیجی ہوئی قربانیوں کی اور نہ ہی اُن جانوروں کی جن کے گلوں میں (قربانی کی نشانی کے

وَ لَاۤ آٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا ؕ وَ اِذَا حَلَلْتُمْ

لیے) پٹے بندھے ہوئے ہیں اور نہ ہی بیت الحرام کا ارادہ کرنے والوں کی جو اپنے رب کا فضل اور رضامندی تلاش کرتے ہیں اور جب احرام کھول دو تو تم

فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ

شکار کر سکتے ہو اور تمھیں کسی قوم کی دشمنی (اس بات پر) آمادہ نہ کرے کہ انھوں نے تمھیں مسجدِ حرام سے روکا تھا کہ تم (اُن پر)

تَعْتَدُوْا ۘ وَ تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَ التَّقْوٰی ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا

وقف لازم

زیادتی کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کے کام میں باہم تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی (کے کام) میں باہم تعاون نہ کرو اور اللہ (کی نافرمانی) سے

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝۲ حُرِّمَتْ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِیْرِ وَمَاۤ

السجدہ

ڈرو بے شک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔ تم پر حرام کر دیا گیا ہے مُردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر (ذبح کے وقت)

اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ الْمُنْخَنِقَةُ وَ الْمَوْقُوْذَةُ وَ الْمُتَرَدِّیَةُ وَ النَّطِیْحَةُ

اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور گلا گھٹنے سے مرنے والا اور چوٹ لگنے سے مرنے والا اور اوپر سے گر کر مرنے والا اور سینگ لگنے سے مرنے والا اور

وَ مَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّیْتُمْ ۟ وَمَا ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا

جسے کھا لیا ہو کسی درندے نے سوائے اُس کے جسے تم (اس کے مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور جسے بُتّوں کی قربان گاہ پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ کہ تم جُوئے کے

بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ

تیروں سے (گوشت وغیرہ) تقسیم کرو (یہ بھی حرام ہے) یہ سخت گناہ کے کام ہیں آج وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ہے تمھارے دین (کے مغلوب ہونے) سے

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ

نا اُمید ہو گئے تو (مسلمانو!) اُن سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو آج کے دن میں نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی

وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ

اور تمھارے لیے اسلام بطورِ دین پسند کر لیا پھر جو شدتِ بھوک سے مجبور ہو جائے گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو (اور مجبوراً حرام میں سے جان بچانے کے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ

بقدر کچھ کھا لے) تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ وہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے سوال کرتے ہیں اُن کے لیے کیا حلال

قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَ مَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ

کیا گیا ہے؟ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کہ تمھارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور وہ شکاری جانور جنھیں تم نے شکار پر دوڑاتے ہوئے

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ

سدھا لیا ہے تم اُنھیں (شکار کے وہ طریقے) سکھاتے ہو جو تمھیں اللہ نے سکھائے ہیں تو اُس میں سے (بھی) کھاؤ جو وہ تمھارے لیے پکڑ رکھیں

وَ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۴ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ

اور (شکاری جانور کو چھوڑتے وقت) اس پر اللہ کا نام لو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ آج تمھارے لیے

لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَ طَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَ

پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور اہلِ کتاب کا کھانا تمھارے لیے حلال ہے اور تمھارا کھانا اُن کے لیے حلال ہے اور

الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ

ایمان والیوں میں سے پاک دامن عورتیں اور اُن لوگوں کی پاک دامن عورتیں جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی (حلال ہیں) جب

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ

کہ تم نے ان کو (نکاح کی) حفاظت میں لانے کے لیے ان کے مہر دے دیے ہوں نہ کہ (کھلم کھلا) بدکاری کرنے والے ہو اور نہ ہی کوئی چھپی دوستی

وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ۵

کرنے والے اور جو ایمان سے انکار کرے تو یقیناً اس کا عمل ضائع ہو گیا اور وہ آخرت میں خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا

جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے چہروں اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھو لیا کرو اور اپنے سروں کا مسح کر لیا کرو

بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ

اور اپنے پاؤں (بھی) ٹخنوں تک (دھو لیا کرو) اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو پھر (غسل کر کے) خوب پاک ہو جاؤ اور اگر تم بیمار ہو یا

عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا

سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آئے یا تم نے بیویوں سے صحبت کی ہو پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹّی سے

صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ

تیمّم کر لیا کرو پس اس (مٹی) سے اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کر لیا کرو اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی

حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٦ وَاذْكُرُوْا

رکھے بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تمھیں پاک کر دے اور تم پر اپنی نعمت پوری فرمائے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور اپنے اوپر اللہ کی

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

نعمت کو یاد کرو اور اُس کے پختہ عہد کو (یاد رکھو) جو اس نے تم سے لیا تھا جب تم نے کہا کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ

بے شک اللہ سینوں کے رازوں کو (بھی) خوب جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف کے ساتھ گواہی دیتے ہوئے مضبوطی سے

بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫

قائم رہنے والے ہو جاؤ اور تمھیں کسی قوم کی دشمنی ہرگز آمادہ نہ کرے اِس پر کہ تم عدل نہ کرو عدل کیا کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ خوب واقف ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔ اللہ نے اُن لوگوں سے وعدہ فرمایا ہے جو ایمان لائے اور انھوں نے

الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

نیک اعمال کیے ان کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا یہ لوگ

الْجَحِيْمِ ۝١٠ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا

جہنم والے ہیں۔ اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب ایک گروہ نے ارادہ کیا کہ تم پر دَست درازی کرے

اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

تو اللہ نے اُن کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ ع ۲ ۲

بھروسا کرنا چاہیے۔ اور یقیناً اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے اُن میں سے بارہ نگران

نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ

مقرر کیے اور اللہ نے فرمایا کہ بے شک میں تمھارے ساتھ ہوں اگر تم نماز قائم کرتے رہے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے اور

وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

میرے رسولوں پر ایمان لائے اور تعظیم کے ساتھ ان کی نصرت کرتے رہے اور اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے رہے تو میں ضرور تم سے تمھاری بُرائیاں دُور کردوں گا

وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

اور ضرور تمھیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں پھر تم میں سے جس نے اِس کے بعد کفر کیا تو یقیناً وہ

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ

سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ تو اُن کے اپنا پختہ عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت بنا دیا وہ (کتابِ الٰہی کے)

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ

کلمات کو ان کے (اصل) موقع محل سے بدل دیتے ہیں اور جس بات کی اُنھیں نصیحت کی گئی تھی انھوں نے اُس میں سے ایک بڑا حصّہ بُھلا دیا اور آئے دن

تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

آپ ان کی کسی نہ کسی خیانت پر آگاہ ہوتے رہیں گے سوائے ان میں سے تھوڑے لوگوں کے تو آپ اُنھیں معاف کیجیے اور درگزر کیجیے بے شک اللہ احسان

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا

کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ اور ان لوگوں سے جنھوں نے کہا بے شک ہم نصاریٰ ہیں ہم نے اُن سے (بھی) پختہ عہد لیا تو انھوں نے اُس میں سے

مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ

ایک بڑا حصّہ بُھلا دیا جس بات کی اُنھیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے اُن کے درمیان روزِ قیامت تک دشمنی اور بغض ڈال دیا اور عنقریب اللہ اُنھیں بتا دے گا

اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا

جو کچھ وہ کرتے تھے۔ اے اہلِ کتاب! تمھارے پاس ہمارے (یہ) رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) ہیں جو تم پر کتاب میں سے بہت سی وہ باتیں کھول

رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا فِيْهِنَّ ؕ

راضی ہوئے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ آسمانوں اور زمینوں کی اور جو کچھ ان میں ہے (سب کی) بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے

وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

ع ۲۵ ۲

نوٹ سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ کی آیات 8 تا 10، 38 تا 40، 48 تا 49 اور 83 تا 86 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كُوْنُوْا	تم ہو جاؤ	قَوّٰمِيْنَ	مضبوطی سے قائم رہنے والے	بِالْقِسْطِ	انصاف کے ساتھ
لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	تمھیں ہرگز آمادہ نہ کرے	شَنَاٰنُ	دشمنی	اَقْرَبُ	زیادہ قریب
كَذَّبُوْا	انھوں نے جھٹلایا	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ	جہنم والے	اَلسَّارِقُ	چور مرد
اَلسَّارِقَةُ	چور عورت	اَيْدِيَهُمَا	ان دونوں کے ہاتھ	نَكَالًا	عبرت ناک سزا
مُصَدِّقًا	تصدیق کرنے والی	مُهَيْمِنًا	نگران	شِرْعَةً	شریعت
مِنْهَاجًا	راستہ	تَرٰٓى	آپ دیکھتے ہیں	اَعْيُنَهُمْ	ان کی آنکھوں کو
تَفِيْضُ	بہ رہی ہوتی ہیں	اَلدَّمْعِ	آنسو	فَاكْتُبْنَا	پس ہمیں لکھ لے
نَطْمَعُ	ہم توقع رکھتے ہیں	اَثَابَهُمْ	انھیں بدلے میں عطا فرمائے گا	اَلْاَنْهٰرُ	نہریں
		اَلْمُحْسِنِيْنَ	نیکی کرنے والے		

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ کا دوسرا نام ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ (ب) سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ

(ج) سُوْرَۃُ الْفَتْحِ (د) سُوْرَۃُ الْعُقُوْدِ

(ii) اَلْمَآئِدَۃُ کا معنیٰ ہے:

(الف) دسترخوان (ب) میز

(ج) کمرا (د) کرسی

(iii) آسمان سے نزولِ مائدہ کا مطالبہ کیا گیا:

(الف) حضرتِ موسیٰ علیہ السّلام سے (ب) حضرت داؤد علیہ السّلام سے

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السّلام سے (د) حضرت یحییٰ علیہ السّلام سے

(iv) تکمیلِ دین اور اتمامِ نعمت کا ذکر ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں (ب) سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں

(ج) سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں (د) سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ میں

(v) قیامت تک کے لیے قابلِ عمل شریعت ہے:

(الف) حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی (ب) حضرت داؤد علیہ السّلام کی

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی (د) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ کی روشنی میں تکمیلِ دین کا تذکرہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

(ii) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں فساد فی الارض اور چوری کی کیا سزا بیان کی گئی ہے؟

(iii) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں کن جانوروں کا گوشت کھانا حرام قرار دیا گیا ہے؟

(iv) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں مذکور خوشی اور رزق میں برکت کی دُعا کا ترجمہ تحریر کریں۔

(v) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں کس طرح مسلمانوں کو بُرے اعمال سے بچنے کی ترغیب دی گئی ہے؟

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- لَا یَجْرِمَنَّکُمْ .....
- شَنَاٰنُ .....
- اَقْرَبُ .....
- کَذَّبُوْا .....
- اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ .....

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾
- وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾
- وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
- چوری اور فساد فی الارض جیسے رزائل سے بچتے ہوئے دوسروں کو ان سے بچنے کی تلقین کریں۔
- جماعت کے کمرے میں سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ کے مضامین پر کوئز مقابلے کا اہتمام کریں۔
- سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ کی آیات 8 تا 10، 38 تا 40، 48 تا 49 اور 83 تا 86 کا ترجمہ یاد کریں اور کاپی پر لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ کی روشنی میں طلبہ کو قصاص کے احکام سے آگاہ کریں۔
- جماعت کے کمرے میں سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ کے مضامین پر کوئز مقابلے کا اہتمام کروائیں۔
- سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ کی آیات 8 تا 10، 38 تا 40، 48 اور 49 اور 83 تا 86 کا ترجمہ یاد کروائیں اور کاپی پر لکھوائیں۔
- طلبہ کو مکمل سورۃ کا ترجمہ پڑھائیں اور امتحانی جائزہ کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ

تعارف

سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ قرآنِ مجید کی انچاسویں (49ویں) سورت ہے۔ یہ سورت چھبیسویں پارے میں ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں دو (2) رکوع اور اٹھارہ (18) آیات ہیں۔ اس سورت کا نام اس کی چوتھی (4) آیت اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ سے ماخوذ ہے۔ حجرات حجرہ کی جمع ہے، جس کے معنٰی کمرے کے ہیں۔ حجرات سے مراد نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رہائش گاہیں ہیں۔ اس سورتِ مبارکہ میں بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حاضری کے آداب سکھائے گئے ہیں۔

ایک دفعہ بنی تمیم کا وفد مدینہ منورہ آیا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے حجرہ مبارکہ میں آرام فرما رہے تھے۔ ان لوگوں نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی آمد تک انتظار کرنے کے بجائے باہر کھڑے ہو کر آوازیں دیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے گھر سے باہر کھڑے ہو کر بے ادبی سے پکارنے والوں کی مذمت کی ہے۔

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کا مرکزی موضوع بارگاہِ رسالت میں حاضری کے آداب اور معاشرتی اصلاح ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کی ابتدا میں بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں حاضری کے آداب کی تعلیم دی گئی ہے کہ جب نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کوئی بات فرمائیں تو آپ کی پیروی اور اتباع کی جائے، حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے حکم کے مقابلے میں کوئی مشورہ پیش نہ کیا جائے اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے فیصلے سے پہلے کوئی فیصلہ نہ کیا جائے، نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی موجودگی میں آہستہ آواز میں بات کی جائے، جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ آرام فرما رہے ہوں تو باہر سے آواز نہ دی جائے بلکہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے باہر تشریف لانے کا انتظار کیا جائے۔ آداب کی بجا آوری پر جنّت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا گیا ہے اور کوتاہی کی صورت میں اعمال ضائع ہونے کی وعید سنائی گئی ہے۔

سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں معاشرتی آداب کی تعلیم دی گئی ہے کہ سُنی سنائی بات پر اس وقت تک یقین نہ کیا جائے جب تک پوری تحقیق اور تسلّی نہ کر لی جائے۔ مسلمانوں کو آپس میں ایک دوسرے کا بھائی قرار دیا گیا ہے اور ہمیشہ محبت سے رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اگر مسلمان بھائی کسی معاملے میں جھگڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کروانی چاہیے اور ہمیشہ انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنا چاہیے۔

سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مختلف معاشرتی برائیوں سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے کہ ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑائیں، طعنہ نہ دیں، کسی کو غلط نام سے نہ پکاریں، بدگمانی، غیبت اور دوسروں کی جاسوسی نہ کریں۔ کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ دوسرے شخص کو خود سے کم تر سمجھے اور واضح کر دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں فضیلت کا معیار صرف تقوٰی ہے۔

سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مومنین کی پہچان بتاتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ مومنین وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لاتے ہیں، ان کی پیروی کرتے ہیں اور اپنے جان و مال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرتے ہیں۔

اٰیَاتُھَا ۱۸ | (۴۹) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۰۶) | رُکُوْعَاتُھَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) سے آگے نہ بڑھو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ۝۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ

خوب جاننے والا ہے۔اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کریم (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی آواز پر بلند نہ کرو اور اُن کے ساتھ بات کرنے میں آواز اونچی نہ کرو

بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲

جیسا کہ تم ایک دوسرے سے بلند آواز سے بات کرتے ہو (ایسا نہ ہو) کہ کہیں تمھارے اعمال برباد ہو جائیں اور تمھیں شعور بھی نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ

بے شک جو لوگ رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں یہ وہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لیے

لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ

پرکھ (کر خالص کر) لیا ہے ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔(اے حبیب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ!) بے شک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴ وَ لَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ

پکارتے ہیں ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔اور بے شک اگر وہ لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ (خود) اُن کی طرف باہر تشریف لے آتے تو یہ اُن کے لیے

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا

بہتر ہوتا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔اے ایمان والو! اگر تمھارے پاس کوئی فاسق (شخص) کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو

اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝۶ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ

(ایسا نہ ہو) کہ کہیں تم لاعلمی میں کسی قوم کو نقصان پہنچا بیٹھو پھر تم اپنے کیے پر پچھتاتے رہ جاؤ۔ اور جان لو! تمھارے درمیان اللہ کے رسول

رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ

(خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) موجود ہیں اگر وہ بہت سے معاملات میں تمھارا کہنا مان لیں تو ضرور تم بڑی مشکل میں پڑ جاؤ گے لیکن اللہ نے ایمان کو تمھارے لیے

الْاِيْمَانَ وَ زَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

محبوب بنا دیا اور اُسے تمھارے دلوں میں مزیّن فرما دیا اور تمھارے نزدیک کفر وفسق اور نافرمانی کو قابلِ نفرت بنا دیا یہی لوگ

الرّٰشِدُوْنَ ۙ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ نِعْمَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾ وَ اِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ

راہِ راست پر ہیں۔ (یہ) اللہ کی طرف سے فضل اور (اس کی) نعمت ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور اگر مومنوں میں سے دو گروہ

الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ

آپس میں لڑ پڑیں تو اُن دونوں کے درمیان صلح کرا دو پھر اگر دونوں میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو اُس سے لڑو جو

تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْا ؕ

زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے پھر اگر وہ پلٹ آئے تو تم عدل کے ساتھ ان کے درمیان صلح کرا دو اور (ہر معاملہ میں) انصاف کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ

بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ بے شک سب اہلِ ایمان (تو آپس میں) بھائی بھائی ہیں پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى ع ۱۰/۱۳

اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اے ایمان والو! مَردوں کا کوئی گروہ دوسرے مَردوں کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے

اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

وہ لوگ اُن (مذاق اُڑانے والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ممکن ہے کہ وہ اِن (مذاق اڑانے والیوں) سے بہتر ہوں

وَ لَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ

اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ نہ دیا کرو اور ایک دوسرے کو بُرے القاب کے ساتھ نہ پکارو ایمان کے بعد فسق بہت بُرا نام ہے

وَ مَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ

اور جو لوگ (اس روش سے) توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔ اے ایمان والو! بدگمانی سے بہت زیادہ بچو

الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ

بے شک بعض گمان گناہ ہیں اور نہ (کسی کے متعلق) جاسوسی کرو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کرو کیا تم میں

اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سے کوئی شخص پسند کرے گا کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے پس اس سے تو تم (انتہائی) نفرت کرتے ہو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ بہت

تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ

توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے لوگو! بے شک ہم نے تمھیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا فرمایا اور ہم نے تمھیں (مختلف) قومیں اور

قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾

قبیلے بنایا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو بے شک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزّت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہو بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑا باخبر ہے۔

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ

دیہاتیوں نے کہا ہم ایمان لے آئے آپ فرما دیجیے تم ایمان تو نہیں لائے لیکن یہ کہو ہم اسلام لے آئے اور ابھی تک ایمان تمھارے دلوں میں داخل

قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ

ہی نہیں ہوا اور اگر تم نے اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی اطاعت کی (تو) وہ تمھارے اعمال (کے ثواب میں) سے کچھ بھی کمی نہیں کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک ایمان والے تو صرف وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) پر ایمان

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾

لائے پھر کسی شک میں نہ پڑے اور انھوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا یہی لوگ سچّے ہیں۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) آپ فرما دیجیے کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جتلاتے ہو حالاں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے

وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا

اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) پر احسان جتلاتے ہیں کہ وہ اسلام لے آئے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے تم

عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾

اپنے اسلام کا مجھ پر احسان نہ جتلاؤ بلکہ اللہ تم پر احسان فرماتا ہے کہ اُس نے تمھیں ایمان کی طرف ہدایت فرمائی اگر تم سچّے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع ۲ ۸ ۱۴

بے شک اللہ آسمانوں اور زمینوں کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہے اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

نوٹ سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کی آیات 01 تا 05 اور 10 تا 13 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِخْوَةٌ	بھائی	تُرْحَمُوْنَ	تم پر رحم کیا جائے	لَا یَسْخَرْ	مذاق نہ اڑائے
عَسٰٓی	شاید	لَا تَلْمِزُوْٓا	ایک دوسرے کو طعنہ نہ دے	لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ	تم ایک دوسرے کو برے القاب کے ساتھ نہ پکارو
بِئْسَ	بہت بُرا ہے	اَلظَّنُّ	بدگمانی	لَا تَجَسَّسُوْا	تم جاسوسی نہ کرو
لَا یَغْتَبْ	غیبت نہ کرو	لَحْمٌ	گوشت	شُعُوْبٌ	قومیں
لِتَعَارَفُوْا	تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو	اَکْرَمَکُمْ	تم میں سے زیادہ عزّت والا		

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) حجرہ کا معنٰی ہے:

(الف) کمرا (ب) شہر (ج) پتھر (د) درخت

(ii) اسلام میں عزت و برتری کا معیار ہے:

(الف) دولت (ب) شہرت (ج) خاندان (د) تقوٰی

(iii) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں تعلیم دی گئی ہے:

(الف) معاشرتی آداب کی (ب) جہاد کے احکام کی (ج) صلہ رحمی کی (د) خواتین کے حقوق کی

(iv) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مسلمانوں کو ایک دوسرے کا قرار دیا گیا ہے:

(الف) بھائی (ب) دوست (ج) خیر خواہ (د) ہمدرد

(v) بنو تمیم کے وفد کی آمد کے وقت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مصروف تھے:

(الف) آرام فرمانے میں (ب) تلاوت قرآنِ مجید میں (ج) گھریلو امور میں (د) نماز ادا کرنے میں

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کا شانِ نزول تحریر کریں۔

(ii) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کی روشنی میں دو معاشرتی آداب تحریر کریں۔

(iii) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کا مرکزی مضمون تحریر کریں۔

(iv) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کی روشنی میں بارگاہ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں حاضری کے کوئی سے دو آداب تحریر کریں۔

(v) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مذکور کوئی سی دو معاشرتی برائیوں کو بیان کریں۔

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- اَلظَّنِّ .....
- لَا تَجَسَّسُوْا .....
- لَا یَغْتَبْ .....
- لَحْمٌ .....
- شُعُوْبٌ .....

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝۱
- یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲
- اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں حاضری کے آداب کے بارے میں اساتذۂ کرام سے معلومات حاصل کریں۔
- سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مذکور معاشرتی احکام کی فہرست بنائیں۔
- بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں حاضری کے آداب کے موضوع پر کمرا جماعت میں تقریری مقابلہ کا اہتمام کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ سے بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں حاضری کے آداب کے بارے میں تحقیق کروائیں۔
- طلبہ سے سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مذکور معاشرتی احکام کی فہرست بنوائیں۔
- اطاعت رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر کمرا جماعت میں مضمون نویسی کے مقابلے کا اہتمام کریں۔